رنج وغم ، مصیبت وتکلیف اورمشکل وپریشانی کے وقت کی دعائیں

رنج وغم ، مصیبت وتکلیف اورمشکل وپریشانی کے وقت کی دعائیں

(ترتیب: کفایت اللہ سنابلی)

✿ **﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾** [الأنبياء: 87]

{الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا}

”سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں یہ دعاء پڑھتے تھے اور یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے۔پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا“ [سنن الترمذی رقم 3505 واسنادہ صحیح]

✿ **﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾** [التوبة: 129]

{میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے}

”ابوالدرداء رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح وشام سات مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی دنیا وآخرت کی پریشانیوں کے لئے کافی ہوجائے گا“ [عمل اليوم والليلة لابن السني ص: 67 ورجالہ ثقات]

یہ روایت موقوفا اور مرسلا بھی مروی ہے اکثر محققین نے اسے حسن کہا ہے لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف قراردیاہے[الضعیفہ 5286]

علامہ البانی رحمہ اللہ کی بات ہی اقرب الی الصواب ہے۔ لیکن یہی الفاظ قرآن میں دعاء کے سیاق میں وارد ہیں اس لئے انہیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بہتر ہے۔ واللہ اعلم۔

✿ **﴿ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾** [الأنبياء: 83]

{مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے}

”ایوب علیہ السلام مصیبت کے وقت ان الفاظ میں دعاء کرتے تھے جیساکہ قرآن میں ہے“

✿ **﴿لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ، لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيمِ﴾**

{اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے}

”ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعاپڑھتے تھے“ [صحیح البخاري:ج 8ص75 رقم 6346]

✿ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الهَمِّ وَالحَزَنِ، وَالعَجْزِ وَالكَسَلِ، وَالبُخْلِ، وَالجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ﴾

{اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عاجزی و کمزوری سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض کے بوجھ سے اور انسانوں کے غلبہ سے}

”انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ کثرت سے یہ دعاپڑھا کرتے تھے“ [صحیح البخاري:ج8ص 78 رقم 6363]

✿ ﴿إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا﴾

{ہم سب اللہ کے لئے ہیں، اور ہم سب اسی کی طرف جانے والے ہیں، یا اللہ! مجھے اس مصیبت کا ثواب دے اور اس کے بدلہ میں اس سے اچھی عنایت فرما}

”ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بھی کوئی مصیبت لاحق ہوئی اور اس نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالی اسے نعم البدل عطاء فرمائے گا“ [صحیح مسلم: ج 2ص 631 رقم 918]

✿ ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ﴾

{اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں}

”انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب سخت تکلیف و پریشانی کا معاملہ درپیش ہوتا تو آپ یہ دعاء پڑھتے تھے“ [سنن الترمذي :ج 5ص 539 رقم 3524 حسن بالشواهد وحسنه الألبانی]

✿ ﴿اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ﴾

{اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے}

”ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: پریشان حال شخص کے لئے یہ دعاء ہے“ [سنن أبي داؤد: ج 4ص805 رقم 5090 وإسناده حسن وحسنه الألباني ، جعفر بن ميمون حسن الحديث على الراجح]

✿ ﴿أَللَّهُ أَللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا﴾

{اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا}

”اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے نبیﷺ نے مجھے دکھ اور پریشانی کی حالت میں یہ دعاء پڑھنے کے لئے کہا“ [سنن أبي داود:ج2ص87 رقم 1525 وإسناده صحيح وصححه الألباني]

✿ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي﴾

{یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں ، اور تیرے بندے اور باندی کا بیٹا ہوں ،میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، میری ذات پر تیرا ہی کا حکم چلتا ہے، میری ذات کے متعلق تیرا فیصلہ سراپا عدل و انصاف ہے، میں تجھے تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ جو توں نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے۔ کسی کو وہ نام سکھایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے۔محفوظ رکھا، کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور،غموں کیلئے باعث کشادگی اور پریشانیوں کیلئے دوری کا ذریعہ بنا دے}

”عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسولﷺ نے فرمایا: جس شخص کو جب بھی کوئی مصیبت اور غم لاحق ہو اور وہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالی اس کی مصیبت وغم کو دور فرمادے گا اوراس کی جگہ خوشی عطاء فرمائے گا“ [مسند أحمد: ج 6ص 246 رقم 3712 وإسناده صحيح وصححه الألباني ، أبوسلمة هو موسي بن عبدالله بن الجهني الثقة كما قال ابن معين وأحمد و الألباني وعبدالرحمن برئ من التدليس]

✿ ﴿اللَّهُمَّ لاَ سَهْلَ إلاَّ مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إذَا شِئْتَ سَهْلاً﴾

{اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگروہی جسے تو آسان کردے ، اور تومشکل کام جب چاہے آسان کردیتاہے}

”الفاظ سے ظاہر ہے کہ یہ پریشانی کی حالت کی دعاء ہے“ [صحیح ابن حبان(احسان) 3/ 255 رقم 974 وإسنادہ صحیح علی شرط مسلم وابن السنی رقم 351 واللفظ لہ]

نوٹ: -

ان دعاؤں کے ساتھ کثرت سے توبہ واستغفار بھی پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ ہے جیساکہ متعدد نصوص سے پتہ چلتاہے۔

(ترتیب: کفایت اللہ سنابلی)